



سوال

(11) قبلہ کی طرف پاؤں کر کے سونا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا قبلہ کی طرف پاؤں کر کے سونا یا قبلہ کی طرف پاؤں کر کے پٹھنا منع ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس کی ممانعت کسی حدیث سے ثابت نہیں۔ مگر عرف عام میں یہ معیوب سمجھا جاتا ہے۔ لہذا بہتر یہی ہے کہ جان بوجھ کر، بغیر کسی عذرک، قبلہ کی طرف پاؤں نہ کئے جائیں۔ جائز امور میں، عرف عام کا خیال رکھنا مستحسن امر ہے۔ «لولا حدیثان تو کم لہدمت الکعبۃ» وغیرہ احادیث اس کی دلیل ہیں۔ غالباً اسی عرف عام کی وجہ سے بعض علماء نے اس فعل کو مکروہ قرار دیا ہے۔ مثلاً دیکھئے نفع المفتی والوسائل لعبدالحئی الکنہوی (ص ۵۸) فتاویٰ سراجیہ (ص ۷۲) اور رد المحتار (۳۳۸، ۳۳۹) وغیرہ۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج 2 ص 56

محدث فتویٰ